ausafmul@cyber.net.pk
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com
روزنامہ
اوصاف
DAILY AUSAF MULTAN
ملتان
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
جلد: 25 | جمعہ لاہک 4 ربیع الاول 1448ھ 16 اکتوبر 2026ء کہاک 2083ء | صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ: 66

زرعی خدمات۔ جدت کے ساتھ



ڈائریکٹر جنرل
زرعی اطلاعات
پنجاب

تحریر: نوید عصمت کاہلوں

ایک وقت تھا جب دھان کی کٹائی کیلئے فارم لیبر اور پرانی ہارویسٹرز کا استعمال کیا جاتا تھا جس سے وقت اور وسائل کے ضیاع سمیت گندم کی کاشت میں تاخیر، دھان کے دانے اور مٹجریں کھیت میں گرنے سے پیداوار میں کمی جیسے مستقل مسائل کا سامنا تھا۔ دھان کی کٹائی کے بعد کھیتوں میں آگ لگانے کا منظر عام تھا۔ آگ کی تپش سے زمین کی صحت اور قیمتی نامیاتی مادہ بری طرح متاثر ہوتا۔ دھواں اور فضائی آلودگی سے انسانی، حیوانی و نباتاتی صحت پر بھی منفی اثرات پڑتے تھے۔ چھدرے طریقہ سے گندم کی کاشت کرنے کیلئے روٹاویٹر، کلٹی ویٹر اور سہاگہ کے استعمال پر بھاری اخراجات، کھادوں کا ضیاع، فی ایکڑ زائد شرح بیج، بوائی میں تاخیر اور کم پیداوار جیسے نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ڈرل کاشت کیلئے بھی زمین کی تیاری پر بھاری اخراجات آتے تھے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وزارت اعلیٰ کا قلمدان سنبھالتے ہی سموگ کنٹرول کیلئے متعلقہ محکموں کو ذمہ داریاں سونپیں جن میں محکمہ زراعت کو سموگ کے خاتمے، زراعت میں جدت اور کاشتکاروں کو آگاہی فراہم کرنے کا خصوصی ٹاسک دیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایات کے مطابق محکمہ زراعت پنجاب نے کسان دوست پالیسیوں کے ذریعے سموگ کنٹرول، فصلوں کی باقیات کے موثر انتظام اور جدید زرعی مشینری کے فروغ کو ترجیح دی۔ سموگ کنٹرول پروگرام جیسے نوبل مشن کی کمان سینئر صوبائی وزیر میڈم مریم اورنگزیب کو سونپی گئی۔ جن کی زیر نگرانی دیگر متعلقہ محکموں سمیت محکمہ زراعت پنجاب کے تحت تاریخ ساز مہم جاری ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب کاشتکاروں کو دھان و دیگر فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے، پرانی ہارویسٹرز کے استعمال اور زمین کی صحت کے نقصانات بارے آگاہی فراہم کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی ٹیک فارم میکانائزیشن فنانسنگ پروگرام کے تحت برینڈ نیو ایلٹی گرین ہارویسٹرز و دیگر جدید زرعی مشینری کاشتکاروں اور سروس پروواٸیڈرز کو بلا سود، آسان اقساط پر فراہم کی جا رہی ہے۔ پروگرام کے تحت اب تک فراہم کیے گئے 1260 جدید کمبائن ہارویسٹرز فیلڈ میں دھان کی کٹائی کر رہے ہیں۔ تاریخ میں پہلی مرتبہ فصلوں کی باقیات کو سائنسی بنیادوں پر ٹھکانے لگانے کے لیے 450 بیلرز متعارف کرائے گئے ہیں جن سے فصلوں کی باقیات کی گانٹھیں بنا کر جدید صنعتوں کو فروخت سے آمدن کا ذریعہ حاصل کیا گیا ہے۔ گندم کی کاشت کے لیے 10 ہزار سپر سیڈرز 60 فیصد سبسڈی پر کاشتکاروں کو فراہم کیے گئے۔ سپر سیڈر ایک ہی وقت میں باقیات کو زمین میں ملانے، بیج اور کھاد کو یکساں فاصلے پر قطاروں میں ڈرل کرنے اور سہاگے کا کام کرتا ہے۔ سپر سیڈر کے استعمال سے فی ایکڑ تقریباً 10 لیٹر ڈیزل سمیت بیج کی مقدار اور وقت کی بچت ہوتی ہے اور پیداوار میں 5 من فی ایکڑ تک اضافہ ہوتا ہے۔ پنجاب کے 23 اضلاع میں دھان کے کاشتکاروں کو فی ایکڑ 5 ہزار، جبکہ زیادہ سے زیادہ 25 ہزار روپے تک سپر سیڈرز کی ریٹنگل سروسز کیلئے سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔ گزشتہ برس محکمہ زراعت پنجاب کی بھرپور مہم اور اقدامات کے نتیجے میں سیارکو کی رپورٹ کے مطابق باقیات جلانے کے واقعات میں 70 فیصد کمی آئی۔ گزشتہ برس 15 لاکھ ایکڑ رقبہ پر سپر سیڈرز کے ذریعے گندم کاشت کی گئی اور رواں سیزن 30 لاکھ ایکڑ رقبہ پر سپر سیڈرز کے ذریعے گندم کاشت کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔ آج پنجاب میں دھان کی برداشت جدید ہارویسٹرز سے ہو رہی ہے۔ باقیات کو آگ لگانے کی بجائے بیلرز بنائی جا رہی ہیں اور گندم کی کاشت چھدرے کی بجائے بذریعہ سپر سیڈرز ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں حکومت پنجاب کی جدید، ماحول دوست اور کسان دوست سرگرمیوں سے سموگ کنٹرول کے ساتھ ساتھ کسانوں کی پیداواری لاگت میں نہ صرف کمی آ رہی ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

مسرت نواز شریف کا ہر چن
ایک نئے سرسبز اور شاداب پنجاب کی نوید